SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
May 30, 2017
For immediate release

President signs Companies Act, 2017, into law

ISLAMABAD, May 30: President Mamnoon Hussain signed the Companies Act, 2017 on Tuesday, marking the dawn of a new era that promises great opportunities for the corporate sector to thrive in a challenging global environment.

After thorough public consultation and legal vetting by Ministry of Law and Justice, the Companies Bill was introduced in the National Assembly on November 18, 2016. On February 6, the National Assembly passed the Companies Bill, 2017. Finally, the Senate it on May 15. The level of stakeholder consultation by the SECP during the drafting and approval stages was unprecedented in the history of company law in Pakistan.

The enactment of the Companies Act, 2017, is one of the most significant legal reforms in the country. It is aimed at bringing the company law on a par with global standards. The Act has introduced significant changes to the company law. It is the longest and one of the most exhaustive pieces of legislation ever approved by Pakistani parliament. It has 515 sections and eight schedules, and took almost 12 years in the making. It is an embodiment of parliamentary democracy in Pakistan and a gift to the nation.

The new law will facilitate the growth of economy in general and the corporate sector in particular by providing simplified procedures for ease of starting and doing businesses, greater protection of investors. It will give a boost to corporatization in the country. It will also provide a simpler and softer regime for small companies, enable e-governance, augment standards of transparency and quality of information, and ensure better corporate governance.

صدر مملکت نے کمپنیز ایکٹ 2017 پر دستخط کردئے

اسلام آباد (30 مئی) صدر مملکت جناب ممنون حسین نے کمپنیز ایکٹ 2017 پر دستخط کر دئے ہیں۔ اس طرح تینتیس سالہ پرانا کمپنیز آرڈیننس 1984 منسوخ اور نیا کمپنیز ایکٹ 2017 نافذ ہو گیا ہے۔ نیا قانون کارپوریٹ سیکٹر میں ایک جدت لائے گا اور ملکی کاروباری سٹرکچر کو بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کر دے گا۔

وسیع تر عوامی مشاورت اور وزارت قانون کی منظوری کے بعد کمپنیز بل ۱۸ نومبر ۲۰۱۶ کو قومی اسمبلی میں پیش کیا گیا تھا۔ قومی اسمبلی نے چھ فروری **اور سینٹ** نے پندرہ مئی کو اس کی منظوری دی۔ اس بل کی تیاری میں وسیع پیمانے پر تمام سٹیک ہولڈروں سے مشاورت کی گئی۔ اس کی مثال پاکستان کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ یہ پاکستان کا سب سے طویل ترین قانون ہے جو پانچ سو پندرہ شقوں اور آٹھ شیڈول پر مشتمل ہے اور اس کی تیاری میں بارہ سال کا عرصہ لگا۔ اس نئے قانون کا نفاذ ایک اہم کامیابی ہے جس سے پاکستان کا کمپنی لا ترقی یافتہ ممالک کے ہم پلہ ہو گیا ہے۔ اس قانون میں بہت سی نمایاں اصلاحات متعارف کروائی گئی ہیں۔

نیا قانون ملک کی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہو گا اور خاص طور پر کارپوریٹ سیکٹر کو کاروبار کرنے کے لئے کافی آسانیاں فراہم کرے گا۔ اس قانون میں سرمایہ کاروں کو بہتر تحفظ فراہم کیا گیا ہے اور ملکی معیشت کو دستاویزی شکل دینے کے لئے بہت سے اقدامات لئے گئے ہیں۔ اس قانون میں چھوٹی کمپنیوں کے لئے آسان اور سادہ انضباطی فریم ورک فراہم کیا گیا ہے، ای گورننس کو ممکن بنایا گیا ہے اور بہتر کارپوریٹ گورننس اور شفافیت کے اعلیٰ معیارات دئے گئے ہیں۔